تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار　لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

7-11-94

جلد نمبر ۳ 　شمارہ ۴۳ 　11 تا 17 جمادی الثانی 1415 ہجری 　16 تا 22 نومبر 1994ء 　قیمت فی پرچہ: ۲ روپے 　خبرنامہ

دین کے نفاذ کے لیے نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر کی گئی جدوجہد ہی کامیاب ہوگی ـــ ڈاکٹر اسرار احمد

نفاذ شریعت کے لیے دی گئی قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی ـــ کشمیر کے مسئلے پر قرارداد کی واپسی ہماری کمزور خارجہ پالیسی کی ناکامی کا عملی ثبوت ہے

لاہور (نامہ نگار) صوبہ سرحد کے شمالی علاقوں میں نفاذ شریعت کے لیے جو لوگ خلوص کے ساتھ اپنی جان اور مال قربان کر رہے ہیں' وہ یقیناً اللہ کے ہاں سرخرو ہوں گے اور یہ قربانیاں بالاخر رنگ لائیں گی۔ یہ الگ بات ہے کہ شریعت کے نفاذ کے لیے جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے' اس کے باعث فوری طور پر شاید کوئی مثبت تبدیلی عمل میں نہ آ سکے۔ خلوص اور جوش و جذبے کی بلاشبہ اپنی جگہ بڑی اہمیت ہے لیکن جب تک اس جوش و جذبے کو منظم طور پر بروئے کار نہیں لایا جائے گا' اس دنیا میں کامیابی حاصل ہونا محال ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر اسرار احمد' امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان نے مسجد دارالسلام باغ جناح میں اپنے خطاب جمعہ میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کی راہ اپنانے کی بجائے پرامن اور منظم احتجاجی مظاہرے اس ضمن میں زیادہ موثر اور نتیجہ خیز ثابت ہوئے ہیں۔ اس کی ایک مثال ایرانی انقلاب ہے۔ انہوں نے کہا کہ انقلاب کے لیے قربانی تو بہرطور دینی پڑتی ہے لیکن اگر ایک انقلابی جماعت خود پرامن رہ کر بھرپور انقلابی مظاہروں کے ذریعے نظام کو چیلنج کرے تو کامیابی کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ انہوں نے نفاذ شریعت کے ضمن میں حکومت کے تاخیری حربوں اور ناعاقبت اندیشانہ اقدامات کی مذمت کرنے کے ساتھ ساتھ اس اخباری اطلاع پر تشویش کا اظہار کیا کہ امیر تحریک صوفی محمد صاحب کی جانب سے ہتھیار ڈال دینے کے اعلانات کے باوجود بعض علاقوں میں مسلح جدوجہد ابھی تک جاری ہے۔ جس سے اندیشہ ہے کہ یہ تصادم کہیں پھیل کر قابو سے باہر نہ ہو جائے' جو نہ صرف مزید قیمتی جانوں کے ضیاع کا باعث ہوگا' بلکہ ملک کے لیے بھی خطرناک ثابت ہوگا' جو پہلے ہی کسی قابل رشک حالت میں نہیں ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ اس سے قبل افغانستان میں لاکھوں جانوں کی قربانی دی جا چکی ہے۔ جس میں کثیر تعداد میں وہ لوگ شامل تھے' جنہوں نے خلوص کے ساتھ صرف اور صرف اسلام کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے کونے کونے سے مسلمانوں نے آ کر افغان جہاد میں حصہ لیا۔ اس کے باوجود تاحال دنیا میں کہیں دینی قوتوں کو کامیابی حاصل ہوتی نظر نہیں آ رہی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اسلام کے نفاذ کے لیے ہمیں اپنے سامنے بالعموم دو ہی راستے کھلے نظر آتے ہیں یعنی الیکشن کا راستہ یا مسلح تصادم کی راہ۔ حالانکہ ایک تیسرا راستہ بھی موجود ہے اور وہ ہے عدم تشدد کا راستہ۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا کہ اگرچہ میرے نزدیک طاقت حاصل ہونے پر حکومت کے خلاف مسلح بغاوت یا خروج حرام نہیں ہے لیکن تمدنی ترقی کے نتیجے میں حاصل ہونے والے تجربات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ پرامن مظاہروں کے ذریعے کسی بھی نظام کا موثر طور پر مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ کسی ایک قیادت میں ایک منظم طاقت فراہم کی جائے جو عدم تشدد پر مبنی ایک احتجاجی تحریک شروع کر کے مروجہ سیکولر نظام کا راستہ روک دے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ یہ عدم تشدد یک طرفہ ہوگا۔ حکومت جو کسی بھی نظام کی محافظ ہوتی ہے' اس نظام کو بچانے کے لیے تشدد سے گریز نہیں کرے گی۔ لہٰذا جان اور مال کی قربانی تو یہاں بھی دینی پڑے گی مگر یہ قربانی اس سے کہیں کم ہوگی جو کیمونسٹ طرز کی چھاپہ مار کارروائیوں میں دینی پڑتی ہے اور یہ نتیجہ خیز بھی ہوگی۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں ساٹھ ستر ہزار مجاہدین اب تک اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں۔ جس کا تاحال کوئی ٹھوس نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ جب کہ ایرانی انقلاب میں کل دس بارہ ہزار جانوں کی قربانی نے شہنشاہ کو تخت چھوڑ کر بھاگنے پر مجبور کر دیا۔

مسئلہ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں' ایک بار پھر پاکستان کی ذلت آمیز ناکامی پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ اس کا اصل سبب ہماری اپنی کمزوری ہے جو دراصل نتیجہ ہے قوت ایمانی کی کمی کا اور یہ ایک آفاقی اصول ہے کہ "ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات" اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ کمزور کا کوئی ساتھ نہیں دیتا۔ مسلم ممالک نے ایودھیا میں بابری مسجد کے جنونی ہندوؤں کے ہاتھوں انہدام پر کون سا ردعمل ظاہر کیا تھا جو اب کشمیر کے مسئلہ پر وہ ہمارا ساتھ دیں گے!! جو خود آج امریکہ کے رحم و کرم پر ہیں' جو پورے طور پر یہودیوں کا آلہ کار بنا ہوا ہے۔

امیر تنظیم اسلامی نے بھارت کی بے پناہ جنگی قوت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ افواج پاکستان کے اس بیان سے کہ اگر بھارت نے حملہ کیا تو اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا' حالات کی بہت حد تک صحیح عکاسی ہوتی ہے۔ جو لوگ آگے بڑھ کر بھارت پر حملہ کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں' وہ حقیقت پسندی کا مظاہرہ نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ درست ہے کہ قوت ایمانی سے بڑی سے بڑی قوت کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے لیکن یہ ایمانی قوت ہو بھی تو سہی! انہوں نے کہا کہ پاکستان اب بھی اسلام کا ایک مضبوط قلعہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں یہاں اسلامی نظام نافذ کریں۔ مگر افسوس کہ گزشتہ نصف صدی سے ہم یہاں انگریز کے چھوڑے ہوئے فرسودہ' استحصالی اور غیر اسلامی نظام کو تحفظ دیے چلے جا رہے ہیں' جس کا یہ نتیجہ ہے کہ ہر سطح پر ذلت و رسوائی ہمارا مقدر بن چکی ہے۔

مسلمان کا شناختی کارڈ گم ہو چکا ہے جس کی تلاش ضروری ہے　ڈاکٹر غلام مرتضیٰ

دین سے باغی حکمرانوں کا ساتھ دینے والے "ملا" ہی علمائے سوء ہیں

مرکزیہ مجلس اقبال شاعر مشرق کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ہر سال دو تقاریب منعقد کرتی ہے۔ ایک اپریل اور دوسری نومبر کے مہینے میں۔

سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس جناب نسیم حسن شاہ صاحب مرکزیہ مجلس اقبال کے موجودہ صدر ہیں' جو اس محفل کے میزبان خصوصی تھے۔ سینٹ کے چیئرمین جناب وسیم سجاد نے تقریب کے صدر کی ذمہ داری نبھائی۔ مقررین میں عطاء الحق قاسمی' جنرل ریٹائرڈ محمد عمر صاحب' ڈاکٹر غلام مرتضیٰ صاحب اور ڈاکٹر جاوید اقبال نمایاں تھے۔

ڈاکٹر غلام مرتضیٰ نے کہا' انسان اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہے مگر آج کا انسان اپنے مقام و مرتبے اور منصب کو بھول چکا ہے۔ گویا اس کا شناختی کارڈ گم ہو گیا ہے' جس کی تلاش ضروری ہے۔

"جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے"

علامہ اقبال کے فلسفہ خودی کے حوالے سے انہوں نے کہا' خودی کی پہچان اور معرفت سے انسان میں انقلاب آ جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات مبارکہ' جس کا کامل و ہمہ گیر نمونہ و ماڈل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے رخ روشن پر ملوک و سلاطین نے ظلم و استحصال کے دبیز پردے ڈال دیے۔ دور ملوکیت کے انہی فتنوں میں سے ایک ملائیت و سجادہ نشینی کا فتنہ ہے جو ہر حکومت کا ہمہ وقت سہارا بنے رہتے ہیں جب کہ ملوکیت کا دوسرا فتنہ جاگیرداری کا عفریت ہے۔ دونوں طبقات حکمرانوں کی حاشیہ برداری اور کاسہ لیسی کا فریضہ ادا کرتے آئے ہیں' کر رہے ہیں اور......

خدا اور رسول کی تعلیمات سے باغی اور عوام دشمن حکمرانوں کے اقتدار کو سنبھالا دینے والے علمائے سوء کو "ملا" قرار دیا۔ یہی سبب ہے کہ آج امت کی وفاداری اپنوں کے بجائے دشمنوں کے ساتھ ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد کے قرآنی فکر اور نظام خلافت کے احیاء کی پکار' ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک نے یوم اقبال پر نہایت ہی زوردار آہنگ سے بلند کی اور مسند احمد میں وارد حضرت نعمان بن بشیر کی روایت کردہ وہ حدیث بھی سنائی' جسے ڈاکٹر اسرار احمد نے احادیث کتب سے نکال کر زبان زد خاص و عام کر دیا ہے۔

فرمان رسالت ہے "تمہارے اندر نبوت کا دور رہے گا' جب تک اللہ چاہے گا"...... پھر خلافت علی منہاج النبوت کا دور سعید آئے گا' جس کو دنیا خلافت راشدہ کے نام سے خوب جانتی اور پہچانتی ہے۔ تیسرا دور ظالم و جابر بادشاہت کا دور تھا اور چوتھا جبر و استبداد کی مجسم و حقیقی غلامی کا دور۔ جب کہ آخری دور پھر سے طریق نبوت پر قائم خلافت ہی کا ہوگا۔ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک نے نعرۂ مستانہ بلند کرتے ہوئے فرمایا "علامہ اقبال خلافت کے اولین نقیب اور بشارت دینے والے تھے' جنہوں نے اپنے الہامی اشعار کے ذریعے اس پیغام کو عام کیا"۔ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ نے فرمایا "ہم مردہ پرست قوم ہیں۔ زندہ لوگوں کی قدر نہیں کرتے۔ علامہ کی زندگی میں ہم نے ان کی قدر و منزلت نہ پہچانی اور آج علامہ اقبال کے مزار کے گرد مسلح فوجی جوان کھڑے کر دیے گئے ہیں کہ خدانخواستہ علامہ کہیں بھاگ ہی نہ جائیں"۔

غلام مرتضیٰ کا کہنا تھا کہ "ہماری نئی نسل دن بدن اسلام سے دور ہوتی جا رہی ہے' جس کا سبب ہمارا نیم خواندہ اور جاہل مولوی اور اسلام کی مفاد پرستانہ سیاسی تشریح کرنے والا سیاسی مولوی ہے۔ دوسری جانب ہمارا جدید نظام تعلیم جس سائنسی انداز سے ہمارے بچوں کو اسلام کا مطالعہ کروا رہا ہے کہ وہ بڑے ہو کر اسلام پر اعتراض کرنے کے لائق ہو جائیں۔ یہ لوگ کوشش کر رہے ہیں کہ کہیں دین کی اصل تعلیمات مسجد' مدرسہ' کالج' عدالت اور اقتدار کے ایوانوں میں نہ گھس جائیں۔ یہی تو سیکولرازم ہے' جس کا پورا عالم اسلام شکار بن چکا ہے"۔

باقی صفحہ ۴ پر

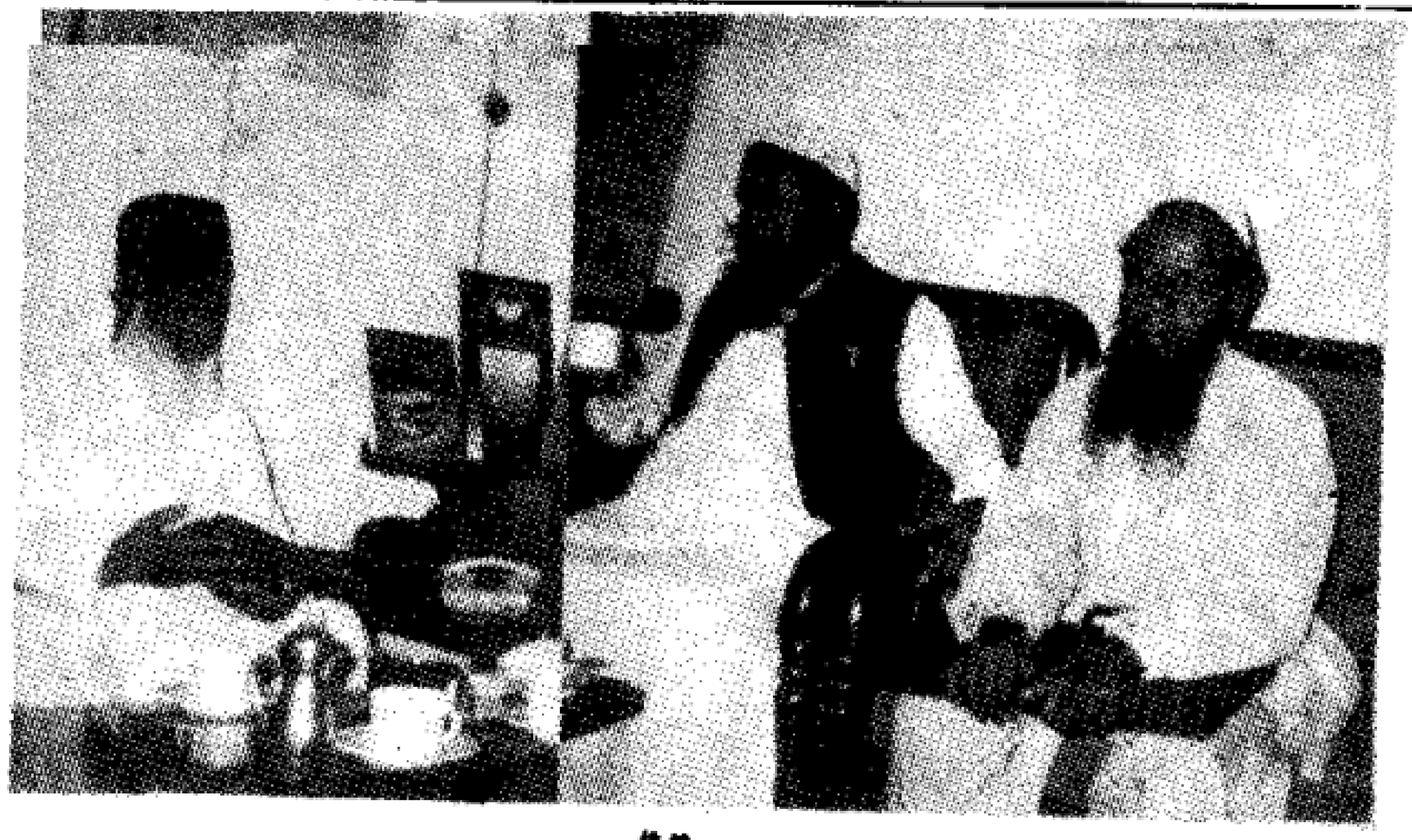

برما کے مسلمان زعماء کی امیر تنظیم سے ملاقات

برما کی حکومت کے ظلم سے تنگ آ کر 30 لاکھ مسلمان ہجرت پر مجبور ہو گئے

جاگیرداروں کے کتے اور بلیوں کا بھی علاج ہوتا ہے مگر......

(نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد سے برما کے مسلمان زعماء نے ملاقات میں وہاں کے مسلمانوں کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ برما کی کیمونسٹ حکومت کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر ۳۰ لاکھ مسلمان اپنے گھروں کو چھوڑ کر بنگلہ دیش' پاکستان' سعودی عرب اور دیگر مسلمان ممالک میں مارے مارے پھر رہے ہیں' جن میں سے پچیس ہزار مرد و خواتین اور بچے دو وقت کی روٹی سے بھی محروم ہیں۔

وفد نے امیر تنظیم کو بتایا کہ برما کی کل آبادی ۴ کروڑ کے قریب ہے' جس میں سے ایک کروڑ مسلمان ہیں۔ اکثریتی آبادی مہاتما بدھ کے ماننے والے "بدھوں" کی ہے' جنہیں چین کی حکومت ہر قسم کی امداد فراہم کرتی ہے جب کہ برما کے مسلمانوں کو کسی اسلامی ملک سے کوئی اخلاقی اور مالی مدد نہیں مل رہی۔

حاجی محمد اسماعیل ارکان نے بتایا کہ برما دنیا کا خوشحال ملک تھا مگر اب دنیا کے غریب ترین ملکوں میں سے ایک ہے۔

انہوں نے حکومت پاکستان سے بڑی دردمندی کے ساتھ مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے لوگ ہمارے لیے ہمدردی کا باعث بنیں اور روایتی اسلامی اخوت کا مظاہرہ کریں' جیسے وہ افغان مہاجرین کے لیے کرتے رہے ہیں۔

باقی صفحہ ۲ پر

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

حالاتِ حاضرہ

جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری

لاہور کے ایک گنجان آباد علاقے سے میرا گزر ہوا۔ ایک بینک کے باہر لوگوں کی ایک خاصی لمبی قطار پر نظر پڑی۔ فوراً خیال آیا کہ یہ لوگ بل ادا کرنے والے ہوں گے لیکن پھر سوچا کہ وہ تو بینک اوقات کے بعد وصول کیے جاتے ہیں۔ اس وقت کوئی گیارہ بجے تھے اور ویسے بھی یہ لوگ کچھ مختلف سے دکھائی دیے۔ چنانچہ میں رکا تاکہ دیکھوں ماجرا کیا ہے۔ لمبی قطار میں کھڑے نوجوان خوش گپیوں سے دھوپ اور تھکن کو مات دینا چاہ رہے تھے۔ تھوڑی ہی دور دو تین چھوٹی چھوٹی ٹولیاں سر جوڑے محو گفتگو تھیں۔ میں ایک ٹولی کے قریب پہنچا تو ایک دو نوجوان میری طرف متوجہ ہوئے اور پھر فوراً اپنے کام میں لگ گئے۔ داڑھی کا ایک دنیوی فائدہ بھی ہے کہ لوگ نو وارد سے خائف نہیں ہوتے بلکہ "بے ضرر" سمجھ کر لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ میں نے سلام کیا تو ایک نے بھی جواب نہ دیا۔ البتہ ایک نوجوان یوں بولا "جی مولوی صاحب" دریافت کرنے اور گھوم پھر کر دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہ لوگ ملازمت کے لیے درخواستیں جمع کرا رہے ہیں۔ ایک دو ٹولیاں درخواست کے فارم پر کرنے میں مددگاری کے دھندے میں مصروف تھیں اور ایک ٹولی ملازمت دلوا سکنے کا یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

مزید دریافت کرنے پر مکمل صورت حال واضح ہوئی۔ بھرتی کے عمل کو شفاف بنانے کے لیے حکومت نے جو منصوبہ بنایا ہے' وہ یہ کہ ایک مقرر کردہ بینک کی مخصوص شاخیں درخواستیں وصول کرتی ہیں۔ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 15 نومبر ہے جو اس خبرنامے کی اشاعت سے پہلے گزر چکی ہوگی۔ درخواست کے لیے مجوزہ فارم بینک سے دس روپے کی قیمت پر ملتا ہے۔ ایک شخص دوگنی قیمت پر یہ فارم بلیک میں بھی دے رہا تھا۔ ایک فارم چاہنے والا تو بیس روپے کا کڑوا گھونٹ شاید پی سکتا لیکن جس نے چار پانچ درخواستیں جمع کرانے کا ارادہ کیا ہو' وہ بیچارہ کیا کرتا۔ بات صرف فارم کی قیمت تک تو محدود نہ تھی۔ ہر درخواست دہندہ فارم پر کرنے کا اہل بھی نہیں تھا۔ اجرت لے کر یہ خدمت ایک دو نوجوان ادا کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ فوٹو' ڈومیسائل' سرٹیفکیٹ' کیرکٹر سرٹیفکیٹ' اسناد کی کاپیاں بھی تو حاصل کرنا تھیں۔ ضرورت مند کا استحصال کرنا تو ہم پاکستانیوں کا شیوہ ہے۔ کوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت پیسے لیے بغیر نہیں سناتا۔ کسی اور کام کی بات ہی کیا کرنا۔ ایسے موقع پر شعبدہ باز بھی اپنا ہاتھ دکھانے میں پیچھے نہیں رہتے۔ دیکھا کہ ضرورت مند نوجوان ایک ٹولی کی شکل میں ایسے ایک چالباز کی باتیں ہوش ربائی حالت میں سن رہے تھے۔ ایک اخباری اندازے کے مطابق یکم نومبر تک دس کروڑ کی قیمت کے فارم فروخت ہو چکے تھے۔ ایسا ہی ایک طریق کار حکومت نے ماضی قریب میں بھی آزمایا تھا۔ اس وقت درخواستیں ڈپٹی کمشنر صاحبان کے دفاتر میں جمع کرائی جاتی تھیں اور ہر درخواست کے ساتھ پچاس روپے کا بنک ڈرافٹ داخل کرانا لازمی تھا۔ کہتے ہیں کہ یوں حکومت کو سات کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔ ایسے تمام انتظامی امور کی ضرورت اور ان احکامات کی خوبصورتی اپنی جگہ لیکن بے شمار جمع شدہ درخواستوں پر عملدرآمد کیسے ہوتا ہے۔ یہ ہے اس سارے عمل کا پہلو جس سے عوام کو سروکار ہے۔ کیا فیصلہ میرٹ (حق داری) کی بنیاد پر ہوتا ہے یا سیاسی اقرباء پروری کی بنیاد پر۔ کوئی حکومت تو عدل و انصاف کی راہ اپنانے کا آغاز کرے۔ اگر ایسا نہ ہوا تو انجام برا ہوا کرے گا۔ ظلم پر مبنی معاشرہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں ایسا فتنہ رونما ہونا یقینی ہے جو ہر اچھے برے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو ایسے فتنے سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے جو صرف ظالم کے لیے ہی وبال جان نہیں بنتا بلکہ وہ لوگ بھی اس کی لپیٹ میں آ جائیں گے جو خاموش تماشائی بنے رہے۔

قومی راہنماؤں کے بیانات کا تعاقب

نعیم اختر عدنان۔

عرب شہزادوں کی طرف سے فاروق لغاری کو تبلیغ کی دعوت۔ (تبلیغی اجتماع رائے ونڈ کی خبر)
سعودی عرب میں تبلیغ کا راستہ شاید ایسے ہی کھل سکے۔ آخر نیک کام ہے۔

وزیر خارجہ کے خلاف تحقیقات کروائیں ورنہ استعفیٰ دے دوں گا۔ (نواب زادہ نصر اللہ)
نصر اللہ صاحب جلدی کریں۔ ایک اتحاد اور بنا ڈالیں۔

ارکان اسمبلی کو گھوڑے سمجھ کر خریدنے کے دن گزر چکے ہیں۔ (بے نظیر)
اس لیے تو ہر طرف لوٹوں کی صدائے بازگشت سنائی دیتی ہے۔

قرارداد پیش ہی نہیں کی واپس لینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ (سرکاری ترجمان)
ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ.....

مصنوعی گرانی پیدا کرنے والوں کا آہنی ہاتھوں سے محاسبہ کیا جائے گا۔ (منظور وٹو)
جب کہ حقیقی مہنگائی کے ذمہ دار تو حکمران ہیں۔ انہیں مزید مراعات دی جائیں گی۔

کچھ ارکان اسمبلی کی نشستیں خالی ہونے والی ہیں۔ (سپاہ محمد)
سپاہ صحابہ اور حکومت کے لیے دھمکی یا چیلنج۔

فوج آئینی طور پر منتخب حکومت کی پالیسیوں کی حمایت کرے گی۔ (جنرل عبدالوحید)
بہت دیر کی مہرباں آتے آتے

ماضی میں اقبال کی تعلیمات پر عمل نہیں کیا گیا۔ (وزیر اعلیٰ پنجاب)
اسی لیے سابقہ حکومتوں کی پالیسی جاری رکھی جائے گی۔

یہ ہیں مطلوب و محبوب جمہوریت کے لچھن ـــــ فیصلہ آپ کیجئے

پنجاب اسمبلی میں ننگی گالیاں گھونسے بازی گندے ٹماٹر اور جوتیاں چل گئیں سپیکر کو کمانڈوز نے باہر نکالا

[illegible]

ایک ہاتھ میں ڈنڈا رکھیں دوسرے کو مکا بنالیں بازو توڑنے والے کی ٹانگیں توڑ دیں نواز شریف

[illegible]

Use fists and clubs on 11th: Nawaz

Nt [L] 5-10-94

ہمارے پاؤں پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط ہیں ہر کام مضبوطی سے کرتے ہیں سیاسی حکمت عملی سے اپوزیشن کے منفی ارادے ناکام بنائے

گالیاں دینا اور دوسروں کی بہن بیٹی کو برا کہنا نواز شریف کی سیاست ہے ○ وٹو

عورت ہونے کے ناطے وزیر اعظم بینظیر کی تضحیک کرنیوالے اپنی بہو بیٹیوں اور ماؤں کو بھول جاتے ہیں، اپوزیشن کدورت ختم کر کے آئے ساتھ بٹھانے کیلئے تیار ہیں

حزب اختلاف سیدھی راہ پر آجائے ورنہ ساری بھول نکال دونگا وٹو

ان کے حربے انہی پر استعمال کرتے تو آج کسی کو آنکھیں دکھانے کی جرات نہ ہوتی لیکن ہم ہر قدم آئین اور قانون کی حد میں رہتے ہوئے اٹھائیں گے

مہاجروں نے علیحدہ صوبے کے حق میں رائے دیدی الطاف حسین

مجھے ملنے والے ہزاروں ٹیلیفون اور فیکسوں میں کہا گیا ہے کہ اب ایم کیو ایم کو علیحدہ صوبے کے قیام کا مطالبہ کر دینا چاہئے، یہی مہاجروں کے مسائل کا واحد حل ہے

کالی بھیڑوں کیخلاف کارروائی نہ ہونے سے پولیس پر عوام کا اعتماد اٹھتا جا رہا ہے ہائیکورٹ

"سی آئی اے سٹاف اوکاڑہ کے دو افسروں کی خاتون سے بدکاری، اہل محلہ داروں نے شور مچایا تو ان میں سے دو کو حدود کیس میں گرفتار کر لیا"

ریٹائرمنٹ کے بعد سیاست میں حصہ نہیں لوں گا، بڑا گند ہے ○ جسٹس نعیم الدین

ایدھی یا انصار برنی ٹرسٹ میں سے کسی ایک کیساتھ منسلک ہو جانے کے متعلق سوچ رہا ہوں

اعلیٰ عدالت نے میرا کوئی فیصلہ آج تک کالعدم قرار نہیں دیا یہی میری ساری عمر کی کمائی ہے

حکومت کے سیاہ کارناموں کی فہرست طویل ہے' اس کا جلد زوال ہوگا' مرتضیٰ

نواز شریف کی تحریک کامیاب نہیں ہوگی، حکومت کی انتقامی کارروائیاں خود اسے لے ڈوبیں گی

مسلم لیگی عہدوں کی سرتے ہیں غلام حیدر وائیں نے نگران وزارت سے بچنے کیلئے شہر چھوڑ دیا

میرا ساتھ چھوڑنے والے اقتدار میں بیٹھے ہیں، بے نظیر بھٹو نے قتل سے پہلے میاں چنوں میں کہا تھا میں وائیں کے قل پڑھ کر جا رہی ہوں، بیگم مجیدہ وائیں

سب سے زیادہ لوٹے مسلم لیگ نے پیدا کئے، جونیجو حکومت ختم ہوئی تو میرے منع کرنے کے باوجود نواز شریف نگران وزیراعلیٰ بن گئے وہ وائیں کی باتیں بھول گئے۔ مجید نظامی

وائیں نے کارکن سے وزارت اعلیٰ تک باوقار انداز میں سفر طے کیا، راجہ ظفر الحق غوث علی شاہ، ذکی الدین پال تابش الوری سعد رفیق اسلم زار نجمہ حمید و دیگر کا برسی کی تقریب سے خطاب

مسافر بس میں دھماکہ 40 افراد ہلاک 6 شدید زخمی، بس جلال آباد سے اسد آباد جا رہی تھی

میرا ایک نڈر ساتھی

ایک پاکستانی مجاہد کی داستان زندگی کا ایک ورق

جنرل محمد حسین انصاری

میں جب بھی اپنی عسکری زندگی کے بحالت جنگ واقعات پر نظر ڈالتا ہوں تو جو چند ناقابل فراموش واقعات فوری طور پر آنکھوں کے سامنے گھوم جاتے ہیں' ان میں سے ایک واقعہ قارئین کے پیش خدمت ہے۔ ستمبر ۱۹۶۵ء کے دوران میں لیفٹیننٹ کرنل کے عہدے پر توپ خانے کی ایک رجمنٹ کی کمانڈ کر رہا تھا۔ اس رجمنٹ کی دو بیٹریاں 8 انچ دہانے کی حامل توپیں تھیں۔ اس توپ کا گولہ 200 پونڈ وزنی ہوتا ہے۔ تیسری بیٹری 155 ملی میٹر کے دہانے کی توپوں کی تھی۔ اس توپ کا گولہ تو 95 پونڈ کا ہوتا ہے لیکن اس کی مار 15 میل ہے۔ ان توپوں کو لاہور کے محاذ پر عوام پر عوام بالترتیب شیرنی اور رانی کے نام سے پکارتے اور یاد کرتے تھے۔ ایک دن قصور کے محاذ پر بی۔ آر بی نہر کے دور اس پار انفنٹری کی ایک کمپنی لے کر دشمن کے علاقے میں جانے کا پروگرام بن

کہیں کہیں کھڈوں میں گلے گلے تھا لیکن میرا یہ نڈر ساتھی بلا خطر اور بے دھڑک چلتا ہی گیا اور بالآخر حسب وعدہ مطلوبہ تار مہیا کر دی۔ میں نے شاباش کہتے ہوئے جب اس کے کندھے پر تھپکی دی تو اس نے میری طرف دیکھا۔ اس کی آنکھوں میں تشکر کے جذبات اتنے نمایاں طور پر جھلک رہے تھے کہ وہ آج بھی میرے تصورات میں جوں کے توں تروتازہ ہیں۔ میں نے بارہا یہ واقعہ احباب کو سنایا ہوگا اور ہر مرتبہ یہ بات پورے وثوق سے کہتے ہوئے مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ پاک فوج کے سپاہی آج بھی قرون اولیٰ کے مجاہد کے جذبہ قربانی کی مثال پیش کر سکتا ہے۔ تار آ گئی تو ہم چل دیے۔ منزل مقصود پر پہنچتے ہی مورچے کھدنے شروع ہوگئے۔ کام جاری تھا کہ دشمن نے گولہ باری شروع کر دی۔ میں نے بھی ٹیلیفون کی تار کے ذریعے آرڈر دے کر "شیرنی" توپوں سے فائر ڈلوایا۔ ان

کھیم کرن کے فتح ہونے پر پاکستانی فوج کے افسر خوش و خرم کھڑے ہیں

گیا۔ میرا رابطہ اپنی رجمنٹ کے ساتھ جیپ پر جڑے ہوئے بھاری وائرلیس سیٹ کے ذریعے تھا۔ چونکہ زمینی حالت اور پیش قدمی کی حکمت عملی جیپ ساتھ لے جانے میں مانع تھی اور چھوٹے وائرلیس سیٹ کے ذریعے اتنی دور موثر رابطہ قائم رکھنا آسان نہ تھا۔ لہٰذا میں نے خواہش ظاہر کی کہ ٹیلیفون کی تار وافر مقدار میں اگر میسر آ جائے تو بہت سہولت ہوگی۔ یہ بات سنتے ہی میرے سٹاف کے ایک رکن نائیک منظور احمد نے دور بین لگا کر علاقے کا معائنہ کیا اور

دنوں بھارت کے مقابلہ میں پاکستانی بھاری توپوں کا پلہ واقعی بھاری تھا۔ جب کمپنی نے اپنے مورچے مکمل کر لیے تو بقیہ پلٹن کو بھی اس جگہ پہنچ جانے کا حکم مل گیا۔ شام ہونے کو تھی۔ لیفٹیننٹ جنرل (اس وقت بریگیڈیئر) نوازش علی مرحوم نے مجھے واپس ہیڈ کوارٹر لوٹنے کو کہا۔ ٹیلیفون کا کنکشن وہیں چھوڑتے ہوئے میں اپنے سٹاف کے ساتھ رجمنٹ کی پوزیشن پر واپس پہنچا ہی تھا کہ دشمن نے گولہ باری شروع کر دی۔ ہم سب نے فوراً قریب ترین مورچوں میں پناہ لی۔

ان دنوں بھارت کے مقابلے میں پاکستانی بھاری توپوں کا پلہ واقعی بھاری تھا

پھر میرے قریب آتے ہوئے کہا کہ اگر میں حکم دوں تو وہ مطلوبہ تار لا سکے گا۔ میں نے پوچھا کہاں سے لاؤ گے۔ نائیک منظور نے دور ایک سمت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہاں دشمن کے دو ٹرک دلدل میں پھنسے ہوئے کھڑے ہیں۔ دشمن کے ہر ٹرک میں اچار کی ایک چاٹی اور ٹیلیفون کے دو ڈرم ضرور ہوا کرتے ہیں۔ لہٰذا اگر کچھ وقت انتظار کر لیا جائے تو وہ تار کے چار ڈرم مہیا کر سکے گا۔ چنانچہ میں نے اجازت دے دی۔ یہ سنتے ہی نائیک منظور نے زیر جامہ کے علاوہ وردی اتاری اور چل دیا۔ پورے علاقے میں پھیلا ہوا پانی کہیں کمر کمر اور

اسی دوران ایک گولہ اس مورچے میں آگرا جہاں نائیک منظور اکیلا پناہ لیے تھا اور یوں میرے اس نڈر ساتھی نے جام شہادت نوش کیا۔ اس پر تیس برس بیت چکے مگر نائیک منظور کی یاد آج بھی تازہ ہے۔ یہی تو وہ رزق ہے جو اللہ کی راہ میں جانے دینے والے دنیا میں بھی پاتے ہیں' جس کا ذکر اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں فرمایا ہے "جو لوگ میری راہ میں شہید ہو جاتے ہیں' نہیں مردہ مت کہو۔ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں رزق سے بہرا مند ہو رہے ہیں"۔

تنظیم اسلامی کے انیسویں سالانہ اجتماع پر امیر قافلہ کا اظہار اطمینان

نعیم اختر عدنان

تنظیم اسلامی پاکستان ایک ایسی اجتماعیت کا نام ہے جسے قرآنی الفاظ میں حزب اللہ کہا گیا ہے۔ دین اسلام کے غلبہ و سربلندی اور نجات و فلاح اخروی کے نصب العین کے حامل لوگوں کا یہ قافلہ انیسویں سالانہ اجتماع کی صورت میں چند دنوں کے لیے ملک اور بیرونی دنیا کے گوشے گوشے سے آئے ہوئے رفقائے تنظیم کو منزل کی سمت پیش قدمی اور رہنمائی کا سبق ازبر کرانے کے لیے منعقد ہوا۔ جس رفیق کے ذمے جو ذمہ داری لگائی گئی اس نے امکانی حد تک اسے بھرپور توجہ سے ادا کرنے کی سعی کی۔ تنظیم کے جملہ رفقاء اور قائدین کے علاوہ تنظیم کے سالار اعلیٰ امیر تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے بھی اپنے "بھرپور" اعتماد کا اظہار کیا جو تنظیم کے ساتھیوں کے لیے حوصلہ افزائی کا باعث ہے۔ تنظیم کے ناظم اعلیٰ جناب ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے اجتماع کے تسلی بخش بلکہ "مثالی" انتظامات کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا' اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد و نصرت کے ساتھ ساتھ ہمارے ساتھیوں کے جذبے اور بے پناہ تعاون سے ہم "سرخرو" ہو کر نکلے ہیں۔ غیر شعوری اور نادانستہ کوتاہیوں سے تو رب کائنات کے حضور ہمیں ہر وقت دعا و استغفار کرتے رہنا چاہیے۔

تنظیم اسلامی ڈیرہ اسماعیل خان کی جانب سے جلسہ گاہ میں لگائے گئے پوسٹر کی ایک جھلک

جلسہ کے اختتام پر امیر تنظیم اسلامی مالکِ حقیقی سے دعا مانگتے ہوئے

تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت کے مرکزی قائدین جلسہ خلافت کے سٹیج پر

ہمارے صحافی بھائی جلسہ کی کارروائی نوٹ کرتے ہوئے

جلسہ خلافت میں جماعت اسلامی لاہور کے امیر جناب لیاقت بلوچ نمایاں ہیں

ناظم اجتماع جناب عمران چشتی صاحب نے اجتماع کے کامیاب انتظامات پر رب العزت کی خصوصی مدد و نصرت کے اعتراف کے طور پر شکرانے کے نفل ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے ناظم اجتماع جناب عمران چشتی صاحب کو مبارک باد پیش کی۔

تصویر پاکستان

ملتان (وقائع نگار) قادیانیوں نے ہر طرف سے مایوس و بددل ہو کر پنجاب کے علاقہ تھل اور صوبہ سندھ کے علاقہ تھر کی طرف اپنی تمام تر توجہ مرکوز کر دی ہے۔ مرزا رفیع احمد نے اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ کے قریب وسیع خطہ اراضی خرید لی۔ زمین کی خریداری ایک وسیع تر قادیانی مملکت کے قیام کا ایک حصہ ہے۔ ربوہ سے جو سڑک ساہیوال ضلع سرگودھا کی طرف آتی ہے اس سڑک کے اطراف میں قادیانی جماعت نے زمینیں خریدنا شروع کر دی ہیں اور کالونیاں بھی بننے لگی ہیں' بعض بن چکی ہیں۔ ساہیوال کے ساتھ دریاء جہلم لگتا ہے۔ جس پر شاہ پور کے نزدیک پل ہے' جس کے ساتھ ہی خوشاب شہر واقع ہے' اس شہر سے 40 کلو میٹر کے فاصلے پر ایک بہت بڑا ایٹمی پراجیکٹ زیر تکمیل ہے۔ جس کے نزدیک پہلے ہی کچھ قادیانی آباد تھے۔ لیکن اب وہاں قادیانیوں نے مزید زمینوں کی خریداری شروع کر دی ہے (وہاں قادیانیوں کا رہائش اختیار کرنے کا ایک مقصد اس ایٹمی پراجیکٹ کے خلاف جاسوسی بھی ہو سکتا ہے۔

قادیانی مملکت بنانے کے لئے ان کی نظریں دوسری طرف صوبہ سندھ کے علاقہ تھر پر لگی ہوئی ہیں یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ صوبہ سندھ میں متعدد علیحدگی پسند تنظیمیں موجود ہیں' جن کے ساتھ قادیانیوں کے گہرے روابط ہیں۔

فیروزوالا میں الھدیٰ کیسٹ و کتب لائبریری کا قیام

علم کی روشنی سے عمل کا راستہ بنانے والے کبھی ناکام نہیں ہوتے۔ ملک منیر احمد

"الھدیٰ" لائبریری کی افتتاحی تقریب امیر تنظیم اسلامی لاہور غربی ملک منیر احمد اعوان کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ قاری محمد حمزہ صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد رچنا ٹاؤن کے نقیب اسرہ جناب افتخار احمد صاحب نے علم کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ انبیائے کرام کی زندگی بطور اسوہ ہمارے سامنے آتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے نبیوں اور رسولوں نے بھی رب کائنات سے دعائیں مانگیں مگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے "علم کے اضافے" کی دعا فرمائی۔ لاہور غربی کے امیر ملک منیر احمد اعوان نے کہا کہ علم سے تقویٰ اور دلی یقین حاصل ہوتا ہے۔ علم کے ذریعے ہی نیکی اور راستی کے راستے پر انسان صحیح طرح گامزن ہو سکتا ہے۔ علم ایک ایسی لازوال دولت ہے' جو خرچ کرنے سے مزید بڑھتی ہے۔ انہوں نے کہا ہمارے علم کو عمل کا پیش رو ہونا چاہیے۔ علم کی روشنی ہی سے انسان اپنے اللہ کی معرفت حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ کے نیک بندوں نے اپنے عمل کے ذریعے علم کی روشنی پھیلائی۔ دنیا کی تمام تر ترقی کی بنیاد "علم" ہی ہے۔ علم کے ذریعے سے انسان اپنی خوابیدہ و پوشیدہ صلاحیتوں کو بیدار کر کے کام میں لا سکتا ہے۔ صحیح علم کے بغیر انسان کے عمل میں بہتری نہیں آ سکتی۔ علم انسان کو "بے خوف" کر دیتا ہے جو بہادری کا پیش خیمہ بنتا ہے جب کہ جہالت انسان کو بزدل بناتی ہے۔ علم اور عمل جمع ہو جائیں تو پاک بازوں کی زندگی سامنے آ جاتی ہے۔ علم کی روشنی سے اپنے عمل کا راستہ بنانے والے کبھی ناکام نہیں ہوتے اور ایسے ہی لوگوں کو آنے والی نسلیں بہترین الفاظ میں یاد کرتی رہتی ہیں۔

پتہ:

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر---- 9184
جلد : --------- 3
شمارہ : ------- 43
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر : اقتدار احمد
نائب مدیر : نعیم اختر عدنان
ترتیب و تزئین : غازی محمد وقاص
رابطہ آفس : A-4 مزنگ روڈ لاہور
جاری کردہ شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

مولانا اکرام اعوان کی ڈاکٹر اسرار احمد سے ملاقات

(نامہ نگار) تنظیم الاخوان کے امیر مولانا اکرم اعوان نے امیر تنظیم اسلامی سے تفصیلی ملاقات کی۔ ملاقات کے وقت الاخوان کی رہنما کرنل ریٹائرڈ جناب عبدالقیوم اور کرنل ریٹائرڈ محمد مطلوب صاحب اور تنظیم اسلامی کے ناظم حلقہ لاہور ڈویژن جناب عبدالرزاق موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں نے غلبہ دین کی جدوجہد میں باہمی تعاون کے سلسلے میں تبادلہ خیال کیا۔

گوجرانوالہ ڈویژن کی شب بسری

گوجرانوالہ ڈویژن کے زیر اہتمام ۲۴ نومبر بروز جمعرات بعد نماز مغرب ماہانہ اجتماع (شب بسری) تنظیم اسلامی کے دفتر I زیڈ بلاک پیپلز کالونی گوجرانوالہ میں منعقد ہوگا۔ رفقاء و احباب نوٹ فرمالیں۔

پیپلز کالونی میں ختم نبوت کانفرنس

(نامہ نگار) رچنا ٹاؤن فیروزوالا میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں سے علاقہ کے عوام کی آگاہی اور عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ۱۸ نومبر بروز جمعہ بعد نماز عشاء ایک عظیم الشان "ختم نبوت کانفرنس" منعقد ہوگی، جس میں سید سلمان گیلانی، صاحبزادہ طارق محمود فیصل آبادی، صاحبزادہ سید خورشید احمد گیلانی، جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری، مولانا غلام حسین کلیالوی، حافظ محمد تنویر، حافظ غلام ربانی، حافظ فیض رسول اور نعیم اختر عدنان خطاب کریں گے۔

سات روزہ مبتدی تربیت گاہ

تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت کے رفقاء و معاونین کے لیے ۱۶ دسمبر سے ۲۲ دسمبر ۹۴ء تک مبتدی تربیت گاہ مرکزی دفتر تنظیم اسلامی ۶۷-اے علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو میں منعقد ہو رہی ہے جس میں مرکزی ناظم تربیت مولانا رحمت اللہ بٹر اور دیگر قائدین تنظیمی و دعوتی کتب کے مطالعے کرائیں گے۔ انقلاب نبوی کے موضوع پر مذاکرہ ہوگا۔

تنظیم اسلامی کے وہ رفقاء، جنہوں نے ابھی تک کسی تربیت گاہ میں شرکت نہیں کی، خصوصی طور پر تربیت گاہ میں شرکت کریں۔

والٹن میں دعوتی و تربیتی پروگرام

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور شرقی نمبر ۲ اور لاہور جنوبی کے زیر اہتمام ۲۶ - ۲۵ نومبر کو منعقد ہوگا۔ جناب اشرف وصی صاحب اور جناب قمر سعید قریشی صاحب سے رابطہ کرکے مزید تفصیلات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اسلام کی انقلابی تعلیمات کا چرچا پھیل رہا ہے ــــ سکالرز کالج میں "یوم اقبال"

ڈاکٹر اسرار احمد کی محفل میں دل کی دنیا سے گفتگو ہوتی ہے ــــ علامہ اقبال پاکستان کے نظریاتی خالق تھے

یوم اقبال کی تقریب کے سٹیج سیکرٹری نے کہا کہ اقبال نے اپنے ہمعصر شعراء سے الگ راہ اختیار کی، جو عشق مجازی کی بھول بھلیوں میں کھو چکے تھے۔ علامہ نے اپنے آپ کو قرآن کے انقلابی پیغام کی تشریح کے لیے وقف کر رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمد کلام اقبال پر سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ کالج کے چیئرمین جناب خورشید عالم صاحب نے کہا کہ ہر وہ شخص جس کے ذہن میں اہم تر مقصد ہو لوگ اسے دیوانہ کہتے ہیں۔ میں بھی ڈاکٹر اسرار احمد کے قرآنی فکر کا ایک خاموش مجاہد اور دیوانہ ہوں اور تعلیمی شعبے میں جہاد کے جذبہ ہی سے کام کر رہا ہوں۔ خورشید عالم صاحب نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی محفل میں دل کی دنیا سے گفتگو ہوتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی شکوہ سنجی اب رنگ لا رہی ہے اور لوگوں میں اب اسلام کے انقلابی تصورات کا چرچا ہو رہا ہے، جس پر امنا و صدقنا کہنا ہر صاحب شعور پر لازم ہے۔

پروفیسر صاحب نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمد کا پیغام خلافت ایک ایسا شیر ہے، جس سے مغربی دنیا لرزاں براندم ہے۔ خورشید صاحب نے کہا کہ ہم اگرچہ باعمل مسلمان نہیں ہیں مگر اس کے باوجود اپنے دل میں اسلام کے لیے امنگ اور تڑپ ضرور رکھتے ہیں۔ کالج کے چیئرمین کے بعد امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے، جن کے فکر کے نتیجے میں پاکستان قائم ہوا۔ تحریک پاکستان کی قیادت کے لیے قائد اعظم جیسے مضبوط کردار کے حامل شخص کا انتخاب بھی اقبال ہی کا کارنامہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ علامہ اقبال پاکستان نے نظریاتی خالق کے ساتھ ساتھ پوری ملت اسلامیہ کے داعی اور علمبردار بھی تھے، جنہوں نے مایوس کن حالات میں دنیا کے مسلمانوں کو بالعموم اور برصغیر کے مسلمانوں کو خاص طور پر اسلام کے غلبے و عروج کی نوید سنائی۔ علامہ نے اسلام کی حقیقی تعلیمات کو اجاگر کرتے ہوئے سودی نظام کے ظالمانہ پہلو کے ساتھ جاگیرداری نظام پر بھی سخت تنقید کی اور اسے خلاف اسلام قرار دیا اور کہا کہ کسانوں اور ہاریوں کے خون پسینے کی محنت کو چند جاگیردار اور وڈیرے کھا جاتے ہیں، جو ظلم و استحصال کی گھناؤنی اور مکروہ ترین شکل ہے۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا کہ عرب ممالک کو زیر دام لانے کے بعد امریکی سامراج پاکستان کے گرد اپنا گھیرا تنگ کر رہا ہے، جس کا مقابلہ خلافت کے نظام کو قیام کرنے سے کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ : برما کے مسلمان

محمد اسماعیل ارکان نے امیر محترم سے کہا کہ یہاں کے لوگوں کے پاس بڑی دولت ہے۔ یہاں کے کتے اور بلیوں کے علاج پر لاکھوں روپے خرچ کر دیے جاتے ہیں۔ یہی رقم برما کے مہاجر مسلمانوں کی امداد پر خرچ ہونی چاہیے۔ امیر تنظیم اسلامی نے جواباً کہا کہ یہاں ہر کتے اور بلی کا علاج نہیں ہوتا۔ ہاں جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے کتے اور بلیوں کا ضرور علاج ہوتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ برما کے مسلمان بنیادی انسانی حقوق سے بھی محروم ہیں۔ ہم ان حقوق کو حاصل کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس لیے دنیا کے تمام مسلمانوں کو ہماری ہر قسم کی مدد کرنی چاہیے۔

اے اللہ ہمیں اسلام پر جینا اور مرنا سکھا دے۔

تنظیم اسلامی پاکستان کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر عبدالخالق کی والدہ انتقال کر گئیں

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی پاکستان کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر عبدالخالق کی والدہ محترمہ گزشتہ ہفتے انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کا نماز جنازہ قرآن اکیڈمی ماڈل ٹاؤن میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے پڑھایا۔ رفقاء کی کثیر تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ نماز جنازہ کی ادائیگی سے پہلے امیر تنظیم اسلامی نے خصوصی خطاب میں کہا کہ نماز جنازہ کو اگرچہ عرف عام میں نماز کہا جاتا ہے مگر درحقیقت یہ ایک دعا ہے، جو مرنے والے مسلمان کے حق میں کی جاتی ہے۔ یہ بات دعا کے آداب میں شامل ہے کہ جس ہستی سے دعا کی درخواست کرنی ہے، پہلے اس ذات اقدس کی حمد و ثناء سے اپنی التجا شروع کی جائے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجا جائے، جن کے ذریعے اسلام کی لازوال دولت نصیب ہوئی۔ حمد و ثناء اور درود و سلام کے بعد میت کے لیے خالق و مالک سے مغفرت کی دعا کی جائے کہ دعا کا اصل مقام و محل یہی ہے مگر دین اور اس کے شعائر اور تعلیمات سے دوری کی وجہ سے اکثر لوگ میت کے لیے مانگی جانے والی دعاؤں سے لاعلم ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے نماز جنازہ کے بعد دعا کی "بدعت" ایجاد کرلی گئی جسے تسکین کا ذریعہ بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ جنازہ کی دعا صرف مرنے والے کے لیے ہی خاص نہیں ہے بلکہ اس میں تمام مسلمانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ نہ صرف اس دنیا سے دوسری دنیا میں جانے والوں کے لیے ہے بلکہ یہ دعا دنیا میں موجود مسلمانوں کے بارے میں بھی ہوتی ہے کہ اے اللہ ہمیں اسلام پر جینا اور مرنا سکھا دے۔ اس موقعہ پر ہر شخص کو یہ ارادہ کرنا چاہیے کہ وہ آئندہ مسلم و مومن بن کر زندگی گزارے گا۔ نماز جنازہ کی تقریب ہر شخص کو غور و فکر کا ایک موقع فراہم کرتی ہے کہ اسے بھی اسی منزل سے گزرنا ہے۔

موت کے بارے میں حضور کا ارشاد ہے کہ لذتوں کو ختم کر دینے والی شے یعنی موت کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔

خواتین کے لیے درس قرآن

(نامہ نگار) ۱۶ نومبر بروز بدھ، بعد نماز عصر گورنمنٹ کوارٹرز چوبرجی گارڈن میں پروفیسر فیاض حکیم صاحب کی رہائش گاہ پر درس قرآن ہوا۔

تبدیلی پتہ کی اطلاع

تنظیم اسلامی ڈیرہ اسماعیل خاں کا دفتر تبدیل ہو کر صادق آرٹس نزد ریلوے ایجنسی سرکلر روڈ ڈیرہ اسماعیل خان منتقل ہوگیا ہے۔

ڈاکٹر عارف رشید گوجرانوالہ میں

گوجرانوالہ (نامہ نگار) قرآن مجید انسانیت کی ہدایت کے لیے نازل ہوا ہے اور قرآن ہی تعلیمات خداوندی کا مجموعہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر عارف رشید نے گوجرانوالہ کے محلہ کھوکھر کی جامع مسجد میں ماہانہ درس قرآن دیتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہم نے قرآن کو اپنا رہنما اور پیشوا بنایا، ہم دنیا کے امام تھے لیکن آج قرآن کو چھوڑنے کے سبب ذلت و مسکنت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

جنرل (ر) محمد حسین انصاری 23 نومبر کو گوجرانوالہ میں خطاب کریں گے۔

(نامہ نگار) ۲۳ نومبر گوجرانوالہ کے مقامی ہوٹل میں معزز شہر سے نظام خلافت کے موضوع پر ناظم اعلیٰ تحریک خلافت پاکستان جنرل انصاری صاحب اور مرزا ندیم بیگ نائب ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن خطاب کریں گے۔ جبکہ تقریب کی صدارت شاہد اسلم صاحب ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کریں گے۔

زمانے کی قسم ہے کہ تمام انسان خسارے میں ہیں سوائے اُن کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کیے اور باہم ایک دُوسرے کو حق کی تاکید کی اور باہم ایک دُوسرے کو صبر کی تاکید کی۔

بقیہ : ڈاکٹر مرتضیٰ

انہوں نے فرمایا علامہ کو جمہوریت سے سخت نفرت اور بہت چڑ تھی، جسے وہ شیطان کی کنیز اور باندی قرار دیتے تھے۔ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک، علامہ کے اس شعر کا مصداق کامل نظر آرہے تھے۔

آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

فرزند اقبال، جنہیں بجا طور پر اقبال کا پسر ناخلف قرار دینا غلط نہ ہوگا، کو خلافت کی یہ صدا ایک آنکھ نہ بھائی۔ لہٰذا وہ کہنے لگے، غلام مرتضیٰ صاحب جمہوریت کا کوئی متبادل اور نعم البدل نظام بھی تو نہیں ہے--- دین اسلام جیسے آفاقی، عالمگیر اور دین کامل سے جاوید اقبال اپنی آنکھیں پھیر چکے ہیں۔ تبھی تو انہیں جمہوریت کا متبادل نظر نہیں آتا--- کچھ عرصہ پہلے یار لوگ سود کے متبادل کی تلاش میں بھی مارے مارے پھرتے پائے گئے ہیں اور شاید کچھ عرصہ بعد زنا، شراب اور خنزیر کا متبادل بھی مانگا جائے گا۔ آخر میں اقبال کے دو شعر قارئین کی نظر کرتا ہوں۔ ملاحظہ فرمایئے۔

تقدیر کے پابند ہیں فقط نباتات و جمادات
مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند
اور
تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

لاہور جنوبی کے زیر اہتمام ۲۶ - ۲۵ نومبر کو منعقد ہوگا۔ جناب اشرف وصی صاحب اور جناب قمر سعید قریشی صاحب سے رابطہ کرکے مزید تفصیلات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

خواتین کے لیے درس قرآن

(نامہ نگار) ۱۶ نومبر بروز بدھ، بعد نماز عصر گورنمنٹ کوارٹرز چوبرجی گارڈن میں پروفیسر فیاض حکیم صاحب کی رہائش گاہ پر درس قرآن ہوا۔

دعا کا اصل مقام و محل یہی ہے مگر دین اور اس کے شعائر اور تعلیمات سے دوری کی وجہ سے اکثر لوگ میت کے لیے مانگی جانے والی دعاؤں سے لاعلم ہوتے

تبدیلی پتہ کی اطلاع

تنظیم اسلامی ڈیرہ اسماعیل خاں کا دفتر تبدیل ہو کر صادق آرٹس نزد ریلوے ایجنسی سرکلر روڈ ڈیرہ اسماعیل خان منتقل ہوگیا ہے۔

مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند
اور
تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر